احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 9- مئی 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 9- مئی 2001ء 14 صفر 1422 ہجری 9 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 101

پاک تبدیلی

نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ نے اپنا تعارف یوں کرایا کہ ہم جاہل لوگ تھے- بت پرستی کرتے اور مردار کھاتے تھے- بدکاریوں میں مبتلا تھے- قطع رحمی کرتے تھے- اور ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے- اللہ نے ہم میں اپنا رسول بھیجا- اس نے ہمیں توحید سکھائی- سچائی، امانت اور صلہ رحمی کا حکم دیا- اور جھوٹ اور بدکاری اور یتیموں کا مال کھانے سے منع کیا- ہم نے اس رسولؐ کی اتباع کی جس کی وجہ سے قوم ہم سے ناراض ہوگئی ہے-

(سیرۃ ابن ہشام جلد اول ص359)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میری حقیقی جماعت بنو

تم ایسے ہوجاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہوجاویں اسی کی رضا میں رضا ہو- اپنا کچھ بھی نہ ہو- سب کچھ اس کا ہوجاوے- صفائی کے یہی معنے ہیں کہ دل سے خدا تعالیٰ کی عملی اور اعتقادی مخالفت اٹھادی جاوے- خدا تعالیٰ کسی کی نصرت نہیں کرتا- جب تک وہ خود نہیں دیکھتا کہ اس کا ارادہ میرے ارادے اور اس کی مرضی میری رضا میں فنا نہیں ہے-

میں کثرت جماعت سے بھی خوش نہیں ہوتا- اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کرلی- بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہوسکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو- سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہوجاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہوجاوے- نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہوجاویں- حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں- دین کے واسطے اور اشاعت دین کے لئے ان میں ایک تڑپ پیدا ہوجاوے- اپنی خواہشات اور ارادوں، آرزوؤں کو فنا کرکے خدا کے بن جاویں- خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں- تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں نور بخشوں- تم سب مردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں- انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کردیئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں- خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے- انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا- پس انسان کو چاہئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے-

یقیناً جانو کہ جماعت کے لوگوں میں اور ان کے غیر میں اگر کوئی مابہ الامتیاز ہی نہیں ہے- تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے- کیا وجہ ہے کہ ان کو عزت دے اور ہر طرح حفاظت میں رکھے- اور ان کو ذلت دے اور عذاب میں گرفتار کرے(-) متقی وہی ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر ایسی باتوں کو ترک کردیتے ہیں جو منشاء الٰہی کے خلاف ہیں- نفس اور خواہشات نفسانی کو اور دنیا ومافیہا کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ہیچ سمجھیں- ایمان کا پتہ مقابلہ کے وقت لگتا ہے-

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک کان سے سنتے ہیں دوسری طرف نکال دیتے ہیں ان باتوں کو دل میں نہیں اتارتے- چاہے جتنی نصیحت کرو مگر ان کو اثر نہیں ہوتا- یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پرواہ نہیں کرتا- دیکھو کسی کی بیوی یا بچہ بیمار ہو یا کسی پر سخت مقدمہ آجاوے تو ان باتوں کے واسطے اس کو کیسا اضطراب ہوتا ہے- پس دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالت اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے- قبولیت کے واسطے اضطراب شرط ہے-

(ملفوظات جلد پنجم ص354)

☆☆☆☆☆

یوم قدرت ثانیہ

امراء اضلاع [illegible] صاحبان- مربیان سلسلہ اور معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی کو یوم قدرت ثانیہ کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کرکے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں جزاکم اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

یاددہانی رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء وصدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 6- اپریل 2001ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی-

امراء صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ برائے مہربانی "یوم تحریک جدید" کی رپورٹس جلد ارسال کرکے ممنون فرمائیں- اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6- اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جاسکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں- جزاکم اللہ تعالیٰ-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ان دنوں امریکہ میں بہت بیمار ہیں- کمزوری بے حد ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں- احباب جماعت سے محترم مولانا موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ اور بابرکت درازی عمر کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے-

موصیان توجہ فرمائیں

دوران ملازمت اگر کسی موصی کی وفات ہوتی ہے تو گریجوائٹی موصی کا ترکہ شمار نہیں ہوگا- بلکہ ورثاء اپنے اپنے شرعی حصہ کے مطابق اگر موصی ہوں تو حصہ آمد ادا کریں گے- البتہ پنشن جو بیوہ کے نام ہوتی ہے اگر بیوہ موصیہ ہے تو وہ اس پوری پنشن پر حصہ آمد ادا کرتی رہیں گی-"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رپورٹ: محمد محمود طاہر صاحب

سیمینار بعنوان ڈپریشن

مورخہ 28/اپریل بروز ہفتہ بعد نماز مغرب فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال میں "ڈپریشن کی وجوہات اور اس کا علاج" کے عنوان پر سیمینار کا انعقاد ہوا۔ مقررہ موضوع کو بیان کرنے کے لئے ماہر امراض ذہن مکرم و محترم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب اسسٹنٹ پروفیسر انسٹی ٹیوٹ آف سائیکیٹری راولپنڈی میڈیکل کالج تشریف لائے۔ محترم ڈاکٹر صاحب مریضوں کے معائنہ کے لئے مہینہ میں ایک بار فضل عمر ہسپتال میں بھی تشریف لاتے ہیں۔ تلاوت کے ساتھ سیمینار کا آغاز ہوا جو کہ مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب نے کی۔

اعداد و شمار

تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب نے ڈپریشن کے مرض کے بارہ میں حاضرین کو بعض کوائف سے آگاہ کیا کہ عالمی ادارہ صحت نے جن ذہنی بیماریوں پر خصوصی توجہ دینے کے لئے کہا ہے ان میں ڈپریشن سر فہرست ہے۔ مغربی اور ترقی یافتہ ممالک جہاں ماہرین نفسیات کی تعداد خاصی زیادہ ہے اور تقریباً دس ہزار افراد پر ایک ماہر ڈاکٹر موجود ہے وہاں بھی ڈپریشن کا مرض 50% مریضوں میں پہچانا جاتا ہے۔ پاکستان جس کی آبادی 14 کروڑ کے قریب ہے یہاں صرف 200 سے 250 ماہر امراض ذہن ڈاکٹرز ہیں۔

ڈپریشن کی وجوہات

محترم ڈاکٹر صاحب نے پروجیکٹ کی مدد سے اپنے لیکچر کی جزئیات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ذہنی امراض کے بارہ میں پرانے نظریات اب غلط ثابت ہو چکے ہیں اور اس بارہ میں تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ہمارے دماغ میں مختلف کیمیکلز ہوتے ہیں۔ جنہیں نیورو ٹرانسمیٹرز کہا جاتا ہے جو ہمارے خیالات و محسوسات کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ان کیمیکلز کی کمی و بیشی کی وجہ سے ڈپریشن کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ مرض کسی بھی شخص کو ہو سکتا ہے اور اس کا علاج ممکن ہے۔

ڈپریشن کی علامات

اس مرض کی مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں جن سے اس کو پہچانا جاتا ہے مثلاً۔

1۔ نیند کے بارہ میں شکایات۔ نیند کا نہ آنا۔ بار بار آنکھ کھل جانا یا بعض صورتوں میں بہت زیادہ نیند آنا۔

2۔ جسم میں تھکن کا احساس۔

3۔ درد کا احساس جس میں سر درد۔ کمر درد اور گردن میں درد۔

4۔ اضطراب کی شکایت۔ بے چینی اور پریشانی کی کیفیت گھبراہٹ۔ غصہ آنا اور چڑچڑاپن۔

5۔ قبض کی یا پیچش کی شکایت ہونا۔

6۔ روز مرہ کے کاموں میں دلچسپی کھو دینا اور کام کا بوجھ بڑھنے کا احساس پیدا ہونا۔

7۔ بھوک نہ لگنا۔ وزن میں کمی یا بعض صورتوں میں وزن کا زیادہ بڑھنا بعض صورتوں میں بھوک کا زیادہ لگنا۔

8۔ زندگی کے مقصد کا احساس ختم ہو جانا اور موت کے خیالات کا پیدا ہونا اور انتہائی حالت میں خودکشی کے اقدام کرنا۔

9۔ اداسی۔ یاسیت۔ خوشی کے موقعے پر خوش نہ ہونا مستقبل کے بارہ میں افسردگی۔ احساس جرم۔ یادداشت میں کمی اور فیصلہ نہ کر سکنا۔

10۔ عورتوں میں ڈپریشن کے مرض میں مختلف دورے پڑنے کی کیفیت شامل ہے۔ جسے عام جاہلانہ تصور میں آسیب یا جنوں کے سایہ کا آنا کہا جاتا ہے۔ یہ دورے عورتوں کو دوسرے لوگوں کے سامنے پڑتے ہیں تاکہ انہیں اپنے غم کا احساس اور توجہ کا مرکز بنایا جائے۔ اس کیفیت میں دانتوں کا بند ہونا عام علامت ہے اس کے علاوہ جسم کے بعض حصوں کا کام آہستہ کرنا یا کام کرنا چھوڑ دینا شامل ہے۔

بعض بیماریوں اور ادویات اور ان کے مضر اثرات سے بھی ڈپریشن کا مرض پیدا ہوتا ہے مثلاً پرانے انفیکشن۔ ٹی بی۔ ہیپاٹائٹس۔ جوڑوں کے درد۔ کینسر۔ Steroids کے استعمال دل کے امراض اور بلڈ پریشر کی ادویات کے استعمال سے بھی ڈپریشن کا مرض ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آیوڈین کی کمی اور تھائیرائڈ گلینڈ سے رطوبتوں کے اخراج میں کمی بیشی کی صورت میں بھی مرض پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کسی ناگہانی مالی یا جانی نقصان کی وجہ سے جو طبعی افسردگی یا پریشانی پیدا ہوتی ہے یہ ڈپریشن سے مختلف ہے کیونکہ یہ طبعی افسردگی خود بخود 6 ماہ کے اندر اندر ختم ہو جاتی ہے اس کو ڈپریشن نہیں کہتے بلکہ یہ افسوس اور نقصان کا ردعمل ہے جو کہ ایک طبعی تقاضہ ہے۔

ڈپریشن کا علاج

65 سے 75 فیصد ڈپریشن کے مریض ڈپریشن کی ادویات کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ان ادویات کے بعض مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جن میں منہ کا خشک ہو جانا۔ پڑھنے میں دشواری۔ نیند کا زیادہ آنا۔ چکروں کا آنا خاص طور پر بیداری کے بعد اور قبض ہونا۔ دوران حمل خواتین پہلے تین ماہ کے بعد ڈپریشن کی ادویات استعمال کر سکتی ہیں اور اس کے نقصان بچہ پر نہیں ہوتے بلکہ علاج نہ کروانے کے زیادہ نقصانات ہیں اسی طرح دودھ پلانے والی خواتین ادویات کا استعمال کر سکتی ہیں اور دودھ چھڑانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ادویات کے استعمال کے ساتھ ساتھ سائیکو تھراپی کا طریق بھی اپنایا جائے تو علاج زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بجلی کا علاج

ڈپریشن کا سب سے موثر۔ مفید اور محفوظ علاج بجلی کا علاج ہے جو کہ 1937ء میں دریافت ہوا اور اب تک سب سے محفوظ اور مفید ہے۔ اس علاج سے مریض 3 ہفتے میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ انسانی دماغ سے ایک سے تین سیکنڈ کے لئے 30 سے 40 وولٹ کا کرنٹ گزارا جاتا ہے۔ اس علاج کے مضر اثرات نہیں ہیں۔ بعض دفعہ عارضی طور پر یادداشت پر اثر پڑتا ہے۔ لوگ اس علاج سے گھبراتے ہیں کیونکہ اس کے بارہ میں غلط افواہیں عوام میں پھیلائی گئی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ڈپریشن کے مریض کا علاج عام طور پر 6 ماہ تک کیا جاتا ہے اور ادویات استعمال کرنے میں مشکل مزاجی اختیار کرنی چاہئے اگر علامات برقرار رہیں تو یہ علاج لمبا بھی ہو سکتا ہے۔ ڈپریشن کی ادویات عام طور پر 25 ملی گرام میں بازار میں ملتی ہے جب کہ خوراک 150 ملی گرام ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ 150 گرام کی زیادہ گولیاں اگر مریض کھا جائے تو اس کے شدید نقصانات ہیں جب کہ ڈپریشن میں مریض کے خودکشی کے خیالات بھی پیدا ہوتے ہیں اس لئے چھوٹی طاقت میں گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنے لیکچر اور سوالوں کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ ڈپریشن کے مریض معاشرے کی خصوصی توجہ کے محتاج ہیں اور اس کا علاج کروانے میں کوئی عار یا شرم محسوس نہیں کرنی چاہئے بلکہ ایسے مریضوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں ڈاکٹر کے پاس جانے کا مشورہ اور سعی کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ماہر امراض ذہن کے پاس بھی جانا ضروری نہیں بلکہ عام ڈاکٹر بھی اس کا علاج کر سکتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور اختتامی دعا جو کہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے کروائی اس سے قبل مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے ڈاکٹر صاحب اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد یہ علمی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

تربیتی پروگرام خدام الاحمدیہ

دارالعلوم غربی حلقہ "ثناء" ربوہ

شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں 29-اپریل تا یکم مئی 2001ء سہ روزہ تربیتی پروگرام منایا گیا جس کا آغاز 29-اپریل کو نماز تہجد سے ہوا اور نماز فجر کے بعد محترم ماسٹر چوہدری محمد صدیق صاحب صدر محلہ نے افتتاح کیا۔

تقریب تقسیم انعامات 4 مئی کو بعد نماز مغرب بیت الثناء میں منعقد ہوئی۔ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی و مفتی سلسلہ مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت کے بعد محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ نے عہد دوہرایا۔ مکرم فرید الرحمان صاحب نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم صابر سلطان صاحب زعیم حلقہ نے سہ روزہ تربیتی پروگرام کی رپورٹ پیش کی بعدہ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے فرمایا کہ تمام انبیاء کی آمد کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت اور طاغوتی طاقتوں سے اجتناب تھا۔ جماعت احمدیہ اور اس کی ذیلی تنظیموں کے تربیتی پروگراموں کا مقصد بھی یہی ہے کہ ہم متحرک رہیں تاکہ عبادت کے بنیادی مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ اگر ہم عبادت سے غافل ہیں تو ہمارے سب پروگرام، محنتیں اور کوششیں بے کار اور رائیگاں ہیں۔ آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عبادت گزار بندے بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ تقریب میں حاضرین کی تعداد 162 تھی۔ اختتام سے قبل محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعدہ جملہ حاضرین کی طعام سے تواضع کی گئی۔

تعلق باللہ

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وہی اس کے مقرب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں رہ اس کی عالی بارگہ تک خود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اس سے قربت کو
اسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جلاؤ سب کمندوں کو
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں   لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

حضورؐ کی زبان پر کبھی کوئی ایسی بات نہیں آتی تھی جو ناپسندیدہ ہو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زبان۔ تبسم اور شگفتگی کے انداز

حضورؐ سب سے نرم خو اور ہر تنگی و سختی میں تبسم ریز رہتے تھے

عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل

انداز گفتگو

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے آنحضرت ﷺ کی گفتگو کے انداز کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ ہمیشہ یوں لگتے جیسے کسی مسلسل اور گہری سوچ میں ہیں اور کسی خیال کی وجہ سے کچھ بے آرامی سی ہے آپ اکثر چپ رہتے۔ بلا ضرورت بات نہ کرتے۔ جب بات کرتے تو پوری وضاحت سے کرتے۔ آپ کی گفتگو مختصر لیکن فصیح و بلیغ پر حکمت اور جامع مضامین پر مشتمل اور زائد باتوں سے خالی ہوتی۔ لیکن اس میں کوئی کمی یا ابہام نہیں ہوتا تھا۔ نہ کسی کی مذمت و تحقیر کرتے نہ توہین و تنقیص۔ چھوٹی سے چھوٹی نعمت کو بھی بڑا ظاہر فرماتے۔ شکر گزاری کا رنگ نمایاں تھا۔ کسی چیز کی مذمت نہ کرتے۔ نہ اتنی تعریف جیسے وہ آپ کو بے حد پسند ہو۔ مزیدار یا بد مزہ ہونے کے لحاظ سے کھانے پینے کی چیزوں کی تعریف یا مذمت میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا آپ کی عادت نہ تھی۔ ہمیشہ میانہ روی شعار تھا۔ کسی دنیوی معاملے کی وجہ سے نہ غصے ہوتے نہ برا مناتے۔ لیکن اگر حق کی بے حرمتی ہوتی یا حق غصب کر لیا جاتا تو پھر آپ کے غصے کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ جب تک اس کی تلافی نہ ہو جاتی آپ کو چین نہیں آتا تھا۔ اپنی ذات کے لئے کبھی غصے نہ ہوتے اور نہ اس کے لئے بدلہ لیتے۔ جب اشارہ کرتے تو پورے ہاتھ سے کرتے صرف انگلی نہ ہلاتے جب آپ تعجب کا اظہار کرتے تو ہاتھ کو الٹا دیتے۔ جب کسی بات پر خاص طور پر زور دینا ہوتا تو ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اس طرح ملاتے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو مارتے۔ جب کسی ناپسندیدہ بات کو دیکھتے تو منہ پھیر لیتے۔ اور جب خوش ہوتے تو آنکھ کسی قدر بند کر لیتے۔ آپ کی زیادہ سے زیادہ ہنسی کھلے تبسم کی حد تک ہوتی یعنی زور کا قہقہہ نہ لگاتے۔ ہنسی کے وقت آپ کے دندان مبارک ایسے نظر آتے تھے جیسے بادل سے گرنے والے سفید سفید اولے ہوتے ہیں۔

(شمائل الترمذی باب کلام رسول اللہ)

پاک زبان

مسروق کہتے ہیں کہ (ایک دن) ہم عبداللہ بن عمرو کے پاس بیٹھے تھے (آنحضرت ﷺ کا تذکرہ ہو رہا تھا) عبداللہ بن عمرو ہمیں حضورؐ کی باتیں بتا رہے تھے کہ دوران گفتگو عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ حضورؐ کی زبان پر کبھی کوئی ایسی بات نہیں آتی تھی جو ناپسندیدہ ہو۔ کبھی کوئی فحش کلمہ کوئی بے حیائی کی بات ہم نے حضورؐ کی زبان سے نہیں سنی نہ حضورؐ کو ایسی عادت تھی نہ حضورؐ تکلفاً کوئی ایسی بات کرتے تھے بلکہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو تم میں سے اپنے اخلاق میں سب سے اچھا ہو۔

(بخاری کتاب الادب باب حسن الخلق)

گواہی

صحابہؓ کی گواہی ہے کہ آنحضرت ﷺ کوئی بے حیائی کی بات خود کرتے تھے نہ اسے سننا پسند کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الادب باب لم یکن النبی فاحشا ولا متفحشا)

نرم خو

آنحضرت ﷺ کے متعلق آپ کے اہل بیت کا بیان ہے کہ آپ گھر میں بلند آواز سے کلام نہیں کرتے۔ نہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر برا مناتے ہیں بلکہ ایک لازوال بشاشت اور غیر مفتوح مسکراہٹ ہے۔ کان الین الناس واکرم الناس وکان ضحاکا بساما سب سے نرم خو، اخلاق کریمانہ کی بارشیں برسانے والے اور ہر تنگی و سختی میں تبسم ریز ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص 365)

محتاط کلام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس یہود کا ایک وفد آیا اور السلام علیکم کہنے کی بجائے کہا السام علیکم (یعنی تم پر ہلاکت ہو)۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں ان کی اس چالاکی کو سمجھ گئی اور کہا علیکم السام تم پر ہلاکت اور لعنت ہو۔ رسول کریم نے فرمایا:

اے عائشہؓ اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا میں نے سن لیا تھا اور علیکم کہہ دیا تھا۔ میری بددعا تو ان کے حق میں سنی جائے گی۔ ان کی بددعا میرے متعلق قبول نہیں ہوگی۔ مگر اس تمام گفتگو میں حضورؐ نے تکلیف دہ اور چبھنے والے کلمات استعمال نہیں فرمائے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب لم یکن النبی فاحشا صحیح بخاری کتاب الادب باب طیب الکلام)

تبسم اور شگفتگی

تبسم ریز چہرہ

حضرت عبداللہ بن حارثؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے زیادہ مسکراتے ہوئے کسی اور شخص کو نہیں دیکھا۔ (یعنی ہر وقت آپؐ کے چہرہ مبارک پر تبسم کھلا رہتا)۔

(ترمذی ابواب المناقب باب بشاشۃ النبی)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو کبھی زور کا قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ کا ہنسنا تبسم کے انداز کا ہوتا تھا۔

(بخاری کتاب الادب باب التبسم)

حضرت سماکؓ بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے جابرؓ بن سمرہ سے پوچھا کہ کیا آپ حضورؐ کی مجالس میں بیٹھا کرتے تھے؟ فرمایا بہت کثرت کے ساتھ حضورؐ فجر کی نماز پڑھانے کے بعد جائے نماز پر ہی سورج طلوع ہونے تک تشریف فرما رہتے تھے۔ صحابہؓ آپس میں زمانہ جاہلیت کی باتیں یاد کر کے ہنسا کرتے تھے اور حضورؐ بھی ان کے ساتھ تبسم فرمایا کرتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب تبسمہ)

حضرت عبداللہ بن حارثؓ کہتے ہیں کہ میں نے کسی کو حضورؐ سے زیادہ مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکرا دیتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب فی ضحک رسول اللہ)

مطہر مذاق

مزاح اور مذاق میں بسا اوقات جھوٹ یا کم از کم مبالغہ آمیزی کا غیر معمولی دخل ضرور ہوتا ہے۔ مگر ہمارے آقا و مولیٰ اس کیفیت میں بھی سچائی کے نقیب اور پیغمبر تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے حضورؐ سے عرض کی۔ یا رسول اللہ آپ بھی ہم سے مذاق اور مزاح فرماتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا:

"میں سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہتا"

ایک دفعہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اپنے لئے سواری مانگی۔ حضورؐ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تمہیں اونٹنی کا بچہ دے دوں گا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں اونٹنی کے بچہ کو کیا کروں گا۔ آپ نے فرمایا۔

"کوئی اونٹ ایسا بھی ہے جو اونٹنی کا بچہ نہ ہو"

(ترمذی ابواب البر والصلہ باب فی المزاح)

ایک بوڑھی عورت نے عرض کیا کہ حضورؐ کیا میں جنت میں جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا کہ جنت میں تو صرف جوان عورتیں جائیں گی وہ افسردہ ہو گئی تو فرمایا:

"جنت میں بوڑھے بھی جوان کر کے لے جائے جائیں گے"

(شمائل ترمذی باب صفۃ مزاح رسول اللہ)

حضور ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر

ہوئی آپ نے اس کے شوہر کی بابت پوچھا تو اس نے نام بتایا۔ جس پر آپ نے فرمایا۔ وہی جس کی آنکھوں میں سفیدی ہے۔ جونہی عورت گھر پہنچی تو اپنے شوہر کی آنکھوں کو غور سے دیکھنے لگی۔ اس کے خاوند نے کہا۔ تجھے کیا ہو گیا ہے۔ عورت نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ تیری آنکھوں میں سفیدی ہے۔ یہ سن کر اس نے کہا کیا میری آنکھوں میں سفیدی سیاہی سے زیادہ نہیں ہے۔

(شرف النبی از علامہ ابو سعید نیشاپوری مترجم ص 109)

حضرت عائشہؓ سے کسی نے سوال کیا کہ حضورؐ جب گھر میں تشریف لاتے تو آپ کی کیا کیفیت ہوتی۔ انہوں نے جواب دیا:

اذا خلا فی بیتہ کان الین الناس بساما ضحاکا

حضورؐ جب گھر میں ہوتے تو طبیعت میں ازحد نرمی ہوتی اور چہرہ مبارک پر تبسم ہوتا اور اس سے ہنسی اور خوشی پھوٹتی نظر آتی۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 ص 365 باب ذکر صفۃ اخلاق رسول اللہ)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ ایک دفعہ میں حضور ﷺ کے ساتھ سفر کر رہی تھی تو میں نے حضورؐ سے دوڑ کا مقابلہ کیا اور حضور سے آگے نکل گئی۔ بعد میں میرا بدن بھاری ہو گیا تو پھر میں نے حضورؐ کے ساتھ دوڑ لگائی لیکن حضورؐ مجھ سے آگے نکل گئے اور فرمایا۔ اے عائشہؓ یہ اس جیت کا بدلہ ہے جو تو نے مجھ پر پہلے حاصل کی تھی۔

(ابو داؤد کتاب الجہاد باب فی السبق علی الرجل)

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ میں نے گوشت کی یخنی نکال کر اس میں کچھ آٹا ملا کر اسے پکایا۔ عرب میں یہ بڑا مقوی اور زود ہضم کھانا تھا جسے خزیرہ کہتے تھے۔ حضرت سودہ بھی وہیں تھیں اور نبی اکرم ﷺ بھی تشریف فرما تھے۔ میں نے سودہ سے کہا آؤ کھالو۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ میں نے پھر اصرار کیا انہوں نے پھر انکار کر دیا۔ میں نے پھر کھانے پر اصرار کیا اور کہا کہ اگر تم اب بھی نہیں کھاؤ گی تو میں اسے تمہارے منہ پر مل دوں گی۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ چنانچہ میں نے خزیرے کو ان کے منہ پر لیپ کر دیا۔ حضورؐ نے یہ ماجرا دیکھا تو ہنس پڑے۔ آپ نے مجھے بٹھا لیا اور سودہ سے فرمایا کہ اب تم یہ خزیرہ عائشہؓ کے منہ پر مل دو۔ چنانچہ سودہؓ نے بھی از راہ مذاق ایسا ہی کیا۔ اور حضورؐ خوب ہنسے۔

(شرح المواہب للزرقانی جلد 4 ص 271)

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے ایک دفعہ حضور ﷺ سے کہا کہ آپ نے گزشتہ رات نماز میں مجھے اتنا لمبا رکوع کروایا کہ میں نکسیر پھوٹنے کے ڈر سے ناک پکڑے رہی۔ اس پر حضورؐ مسکرا پڑے۔ حضرت سودہؓ اکثر اوقات اس قسم کی باتوں سے حضورؐ کو ہنسایا کرتی تھیں۔

(طبقات ابن سعد جلد 8 ص 54)

حضرت ابن عباس سے کسی آدمی نے پوچھا کہ کیا حضور ﷺ مذاق بھی فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا۔ ہاں۔ اس آدمی نے دوبارہ دریافت کیا کہ کس قسم کا مذاق حضور ﷺ کیا کرتے تھے؟ جس پر ابن عباسؓ نے ایک واقعہ بطور مثال بیان کیا کہ:

ایک دفعہ حضور ﷺ نے اپنی ایک حرم کو ایک طویل و عریض کپڑا اوڑھایا اور فرمایا اسے پہن کر اللہ کی حمد و ثناء کرو اور دلہنوں کی طرح اپنے دامن کو گھسیٹ کر چلو۔

(کنز العمال جلد 4 ص 43)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہم سے گھل مل کر رہتے تھے۔ میرے چھوٹے بھائی ابو عمیر نے ایک ممولا پال رکھا تھا جس سے وہ کھیلا کرتا تھا اتفاق سے وہ مر گیا۔ ابو عمیر کو اس کا افسوس تھا۔ حضورؐ ان کو پیار سے چھیڑتے اور فرماتے یا اباعمیر ما فعل النغیر۔ ابو عمیر! وہ تمہارا ممولا کیا ہوا؟

(شمائل الترمذی باب فی صفۃ مزاح رسول اللہ)

حضرت محمود بن ربیعؓ فرماتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ حضورؐ نے ایک ڈول سے پانی لے کر میرے منہ پر کلی کی۔ اس وقت میری عمر پانچ سال کی تھی۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب متی یصح سماع الصغیر)

آنحضرت ﷺ ایک روز صحابہ کرامؓ کے جلو میں کھجوریں کھا رہے تھے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی تشریف رکھتے تھے۔ آنحضرتؐ اور دیگر حاضرین کھجوریں کھا کھا کر گٹھلیوں کو حضرت علیؓ کے آگے رکھتے جا رہے تھے۔ حضور ﷺ نے مزاحاً فرمایا کہ گٹھلیاں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ کھجوریں علیؓ نے کھائی ہیں۔ حضرت علیؓ بھی آنحضورؐ کی آغوش تربیت کے پروردہ تھے انہوں نے برجستہ کہا کہ مجھے دیکھنے والا یہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ میں نے گٹھلیاں چھوڑی ہیں۔ جن کے سامنے گٹھلیاں نہیں ہیں وہ شاید مع گٹھلیوں کے کھا گئے ہیں۔

(نقوش رسول نمبر جلد 4 ص 271)

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

دعا - اور اس کے آداب

ہم ہر لحہ اور ہر آن محتاج ہیں۔ اور ہر انسان کسی نہ کسی رنگ میں محتاج ہے۔ کسی کی کوئی ضرورت ہے اور کسی کی کوئی۔ صرف ایک ذات ہے جسے کسی کی کبھی بھی احتیاج نہیں اور نہ کبھی ہو گی وہ ذات خدا تعالیٰ ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں ہاں۔ وہ کائنات کی تمام اشیاء کی ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے اور ایسا کرنے سے اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے سامنے اپنی ضرورتیں پیش کرنا۔ اور اسی سے ہر خیر کے مانگنے کا نام ہی دعا ہے۔

یاد رہے کہ دعا خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بڑا فضل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کے فیضان سے حصہ لیا اور اپنے تجربات کی روشنی میں ہمارے سامنے یہ بات اور یہ ٹھوس حقیقت پیش فرمائی کہ

"یاد رکھنا چاہئے کہ مومن پر خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے یہ ایک بڑا بھاری فضل ہوتا ہے جو اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کی درخواستیں گو کیسے ہی مشکل کاموں کے متعلق ہوں اکثر بپایہ اجابت پہنچتی ہیں اور دراصل ولایت کی حقیقت یہی ہے جو ایسا قرب اور وجاہت حاصل ہو جائے جو بہ نسبت اوروں کے بہت دعائیں قبول ہوں۔"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 242)

O "کرامت کیا چیز ہے؟ مومن کی دعا جو قبول ہو کر ایک نہایت مشکل اور بعید از عقل کام کو پورا کر دیتی ہے اور تمام خلقت کو ایک حیرت میں ڈالتی ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 245)

دعا کی قبولیت کا پھل حاصل کرنے کے لئے دعا کے آداب اور قبولیت دعا کی شرائط سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں"

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 10)

اس ارشاد مبارک میں قبولیت دعا کی شرائط کا ذکر ہے جو درج ذیل ہیں۔

دعا کرنے والے کو کامل یقین ہو کہ خدا تعالیٰ لازماً دعا کو قبول فرماتا ہے۔

دعا کرنے والا دعا کے وقت خدا تعالیٰ کی محبت میں ڈوبا ہو۔

دعا گو خدا تعالیٰ سے کامل وفاداری کرنے والا ہو۔ اور بے وفائی کا تصور بھی اس میں نہ ہو۔ مطلب حل ہو یا نہ ہو۔ خدا سے شکوہ نہ کرے۔

دعا کرنے والا کامل ہمت سے دعا کرے اور ہرگز تھکے نہیں۔

دعا کرنے والا غفلت کی حالت میں دعا نہ کرے بلکہ چوکس اور بیدار ہو۔ سستی نیند کسل وغیرہ اس کے قریب نہ آئیں۔

دعا کے نتیجہ میں اس کے جذبات نفسانیہ پر فنا کی کیفیت طاری ہو۔ اور اپنے گناہوں کی معافی خدا سے چاہے۔ عجز اس پر غالب ہو

دعا کے وقت وہ یہ بات کامل رنگ میں دل میں جمالے کہ صرف خدا ہی اس کی مشکلات دور کر سکتا ہے اس کے اذن کے بغیر کوئی اس کو ادنیٰ خیر سے بھی نہیں نواز سکتا۔

ایک اور مقام پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یہ بھی یاد رہے کہ دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اور طہارت اور راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت اور کامل توجہ اور یہ کہ جو شخص اپنے لئے دعا کرتا ہے یا جس کے لئے دعا کی گئی ہے اس کی دنیا اور آخرت کے لئے اس بات کا حاصل ہونا خلاف مصلحت الٰہی بھی نہ ہو۔"

(برکات الدعاء روحانی خزائن جلد 6 ص 13)

اس ارشاد مبارک میں بعض شرائط کا تذکرہ ہے جن کا ذکر پہلے آ گیا مگر بعض نئی شرائط درج ہیں۔

قبولیت دعا کی ایک بڑی شرط جو تمام شرائط کی جان ہے وہ تقویٰ و طہارت ہے۔ جس قدر کوئی متقی ہو گا اسی قدر زیادہ قبولیت دعا کا پھل پائے گا۔

تضرع، گریہ و بکا بھی قبولیت کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

دعا کرنے والا کامل توجہ اور یکسوئی سے دعا کرے۔ اور اس کے خیالات میں، جذبات میں انتشار نہ ہو۔

ایسی دعا نہ کی جائے جو شریعت کے مطابق نہ ہو۔ مثلاً یہ دعا کرنا کہ خدا چوری میں میری مدد کرے یہ غلط ہے۔

دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے گزشتہ احسانات کا پورا عرفان ہو۔

دعا کرتے وقت خدا تعالیٰ کو قادر اور کریم سمجھا جائے اور اس کی ان دو صفات پر مکمل ایمان ہو۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے قبولیت دعا میں راستگوئی کو بھی ضروری قرار دیا پس جھوٹ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

خدا کی حمد کی جائے۔

گناہ قبولیت دعا کی راہ میں رکاوٹ ہیں اس لئے استغفار کو بھی معمول بنایا جائے۔

اس شخص کی دعا زیادہ قبول ہو گی جو رضاء الٰہی کے لئے دعا کو مقدم کرے۔

جو لوگ غلبہ دین حق کے لئے دعائیں کریں گے ان کی دیگر دعائیں جلدی قبول ہوں گی۔

بنی نوع انسان کی خاطر دعائیں کرنے والوں کی اپنے حق میں دعائیں جلد سنی جائیں گی۔

جو شخص کسی مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور

باقی صفحہ 7 پر

گجرات کے زلزلہ زدگان کے لئے جماعت احمدیہ کی شاندار خدمات

57 رکنی ٹیم نے 56 دیہاتوں کے 20 ہزار سے زائد افراد تک 35 لاکھ روپے کی ریلیف تقسیم کی

14 ہزار افراد نے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود سے کھانا تناول کیا - ماہر ڈاکٹر صاحبان نے 29 ہزار مریضوں کا علاج کیا

رپورٹ مرتبہ مکرم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

26 جنوری 2001ء کی صبح بھارت کے صوبہ گجرات کے لئے نہایت ہی خوفناک ثابت ہوئی جب کہ وہاں ٹھیک 8:52 پر نہایت شدید زلزلہ آیا جس نے نہ صرف پورے بھارت کو جھنجوڑ دیا بلکہ پاکستان، بنگلہ دیش، اور چائنا تک اس کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ماہرین زلازل نے اسے Richter Scale پر 8.1 جانچا ہے۔ گجرات کے ساحلی علاقوں میں اس زلزلے نے قیامت برپا کر دی ہے جہاں ایک لاکھ سے زائد لوگ ہلاک اور بے شمار بستیاں اور شہر ویران ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا عجیب کرشمہ ہے کہ کسی احمدی کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ جماعت احمدیہ کا یہ طرہ امتیاز رہا ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کا جب کبھی کوئی موقعہ ہاتھ آیا اسے جانے نہیں دیا اور بلا امتیاز مذہب و ملت، رنگ و نسل مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کی۔ خواہ وہ لاتور کا زلزلہ ہو یا اڑیسہ کا سائیکلون یا بنگال و آسام کا سیلاب یا بمبئی اور بہار کے فسادات میں اجڑے ہوئے گھروں کی آبادی نو کا کام۔ بوسنیا، ترکی، کوسوو، جاپان اور براعظم افریقہ کی سرزمین بھی جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمات کی شہادت دے رہی ہے۔ چنانچہ اس بار بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اور ہدایت کی روشنی میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان اور محترم چوہدری محمد اکبر صاحب ناظر امور عامہ قادیان نے 23 اراکین پر مشتمل ڈاکٹر صاحبان و دیگر رضا کاران کی پہلی ٹیم گجرات ریلیف کے لئے تشکیل فرمائی۔ یکم فروری کو صبح گیارہ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اجتماعی دعا کے ساتھ اس قافلہ کو گجرات کے لئے رخصت فرمایا۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے ازراہ شفقت اس قافلہ کا امیر خاکسار محمد نسیم خان صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو مقرر فرمایا اور ضروری ہدایات فرمائیں۔ چار دن کی مسافت کے بعد مورخہ 4 فروری کو یہ قافلہ ضلع "کچھ" کے شہر بھج پہنچا۔ سب سے پہلے ضلع کے D.C صاحب سے ملاقات کی اور ان کی ہدایت کے مطابق بھج سے 70 کلومیٹر دور نہایت ہی پسماندہ علاقہ Khawda پہنچ کر اسی دن سے ریلیف کے کام کا آغاز کر دیا ہم سے پہلے اس علاقہ میں کسی نے بھی ریلیف نہیں پہنچائی تھی اور یہ ہمارا پہلا قافلہ تھا جو ان تک ریلیف لے کر پہنچا۔ کھاوڑا پہنچ کر ہم نے Khawda Police Station کے Incharge مسٹر رانا صاحب سے رابطہ کیا انہوں نے ہمارے کیمپ کے لئے جگہ الاٹ فرمائی۔

کھاوڑا ایک قصبہ کا نام ہے جس کے مضافات میں 80 گاؤں آباد ہیں۔ یہ 90% مسلم اکثریت والا علاقہ ہے۔ یہاں سو فیصدی مکان تباہ ہو گئے ہیں۔ اور لوگ کھلے آسمان کے نیچے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کھاوڑا پاکستان بارڈر پر ہے اور زبان اور کلچر سندھی ہے۔ غریب ہونے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے مکانوں میں رہتے ہیں، جب زلزلہ آیا تو لوگ بآسانی باہر آ گئے اور بہ نسبت دوسری جگہ کے یہاں کم اموات ہوئیں لیکن معیشت بری طرح تباہ ہو گئی۔ تین سال سے بارش نہ ہونے کی وجہ سے حکومت نے پہلے ہی اس علاقے کو قحط زدہ علاقہ Declare کیا ہوا ہے، اوپر سے اس بھیانک زلزلہ نے ان کا کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ لیکن ہم نے دیکھا کہ یہاں کے مقامی مسلمان قانع، خوددار اور نمازی ہیں اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے ہیں۔ جب اس علاقہ کے مسلمانوں کو اطلاع ہوئی کہ ایک (-) تنظیم ان کی مدد کے لئے آئی ہے تو ان کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ کھاوڑا کے مضافات سے ہر خاص و عام مسلمان ہمیں ملنے کے لئے آتے اور کہتے کہ ہم فخر محسوس کر رہے ہیں کہ کوئی (-) تنظیم ہماری خبر گیری کے لئے تو آئی۔ انہوں نے ہمارے خیمے نصب کئے اور پانی اور بجلی اور ایندھن وغیرہ کے انتظامات میں بھرپور تعاون دیا۔

ہمارے Camp میں 4 فروری کی شام سے لنگر جاری کر دیا گیا تھا جہاں پر ہر مذہب اور قوم کے لوگوں کے لئے صبح سے رات تک کھانے کا انتظام تھا۔ یہ لنگر Humanity First U.K کی طرف سے جاری کیا گیا تھا۔

بعد ازاں لوکل انتظامیہ سے علاقہ کے بارہ میں معلومات حاصل کر کے یہ طے کیا گیا کہ متاثرین کو فوری طور پر ریلیف گاؤں گاؤں جا کر دی جائے۔ چنانچہ مورخہ 5 فروری سے روزانہ ایک ترتیب کے ساتھ گاؤں گاؤں جا کر ریلیف کا سامان لوگوں تک پہنچانے کا کام شروع کیا گیا۔ ہر روز شام اگلے دن کی ڈیوٹی مرتب کر دی جاتی تھی جس کے مطابق خدام کام کرتے تھے۔ ایک دن پہلے ہی ریلیف کا سامان Bags میں Pack کر دیا جاتا اور رات میں ٹرک پر Load بھی کر دیا جاتا تھا۔ اگلے دن بعد ناشتہ مقررہ گاؤں پہنچ کر ہر گھر سے ایک فرد کو بلا کر ان کی فیملی ممبران کے حساب سے ہر ایک فیملی کو کم از کم دس دن کا راشن چاول، دال، چینی، چائے کی پتی کے علاوہ صابن، پلاسٹک ترپال یا ٹینٹ، کمبل، سوئٹر وغیرہ اشیاء ریلیف کے طور پر دی جاتی تھیں۔ اگر کوئی معذور یا بیوہ ہو تو ان کے گھر تک ہمارے خدام خود سامان پہنچاتے تھے اور گاؤں چھوڑنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کر لی جاتی تھی کہ کوئی ایک بھی فیملی ایسی نہ رہ جائے جس کو ریلیف نہ ملی ہو اس طرح 34 گاؤں میں مکمل طور پر ریلیف پہنچائی گئی۔ علاوہ ازیں کیمپ میں بھی آنے والے متاثرین کو ان کی لوکل انتظامیہ کی تصدیق پر ریلیف دی جاتی رہی۔ تقسیم ریلیف کا یہ سلسلہ 5 فروری سے 19 فروری تک جاری رہا۔ اس طرح کیمپ میں آ کر ریلیف حاصل کرنے والے گاؤں کی تعداد 22 تھی جبکہ:

☆ مجموعی طور پر کل 56 گاؤں میں ریلیف کا سامان دیا گیا۔

☆ کل 3505 فیملیز کو ریلیف دی گئی۔

☆ کس کے حساب سے مجموعی تعداد 20 ہزار سے زائد رہی جن کو ریلیف پہنچائی گئی۔

☆ جو سامان تقسیم کیا گیا اس کی مجموعی قیمت 35 لاکھ روپے ہے۔

کھاوڑا سے 150 کلومیٹر دور شہر گاندھی دھام سے ریلیف کا سامان خرید اجاتا تھا جس کے لئے کم از کم تین افراد پر مشتمل کمیٹی جاتی تھی۔ ریلیف کی تقسیم میں ایک مقامی اہل حدیث عالم مولانا ابوبکر صاحب (نائب امیر اہل حدیث جماعت علاقہ کچھ) اور مکرم یونس احمد صاحب آف کھاوڑا نے باوجود سخت مخالفت کے بہت تعاون کیا۔ اسی طرح روشنی و دیگر کاموں میں مکرم الیاس احمد صاحب آف کھاوڑا کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔

Medical Aid

اس علاقہ میں خوراک کی کمی کی وجہ سے اور مناسب علاج کی سہولت دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ ہمارے ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق T.B کے مریض بہت زیادہ ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے بھی اس خوفناک بیماری کا شکار ہیں علاوہ ازیں آنکھ اور جلد کی بیماری بھی عام ہے۔ میڈیکل ٹیم کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک ٹیم موبائل تھی جو ریلیف تقسیم کرنے والی ٹیم کے ساتھ بذریعہ Ambulance گاؤں گاؤں جاتی تھی جب کہ دوسری ٹیم کیمپ میں آنے والے مریضوں کا علاج کرتی تھی اسی طرح تیسری ہومیو پیتھک ٹیم تھی جن کا کیمپ میں ہی الگ ٹینٹ لگایا گیا تھا۔ جہاں Camp میں صبح سے شام تک مریضوں کی لائن لگی رہتی تھی۔

Mobile medical Team جس گاؤں میں پہنچتی وہاں پر بھی مریضوں کی بھیڑ لگ جاتی تھی۔ Medical Aid کی کامیابی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ 19 فروری تک مریضوں کی مجموعی تعداد جن کا ہمارے ڈاکٹر صاحبان نے علاج کیا 29,000 تھی۔

علاج کروانے والوں میں عام شہریوں کے علاوہ فوج اور پولیس کے لوگ بھی شامل تھے کیونکہ زلزلہ کی وجہ سے تمام ہسپتال اور میڈیکل اسٹور زتباہ ہو گئے تھے اس لئے ہمارا کیمپ ان کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔

لنگر

جس روز ہمارا قافلہ کھاوڑا پہنچا اسی دن سے باقاعدہ لنگر کا انتظام

Humanity First U.K کی طرف سے کردیا گیا تھا۔ لنگر میں آکر کھانا کھانے والوں کی مجموعی تعداد 14,000 رہی جس میں پولیس کا عملہ مقامی ٹیچرز اور گورنمنٹ کے ملازم بھی تھے۔ قریب کی بستیوں کے غریب ہندو بھی روزانہ اسی لنگر سے کھانا کھاتے تھے۔ مورخہ 14 فروری کی بات ہے۔ مولویوں نے بظاہر ہمارے لنگر کو بند کروانے کی بھرپور کوشش کی۔ لیکن خدام نے ہمت دکھائی اور حسب سابق بغیر کسی رکاوٹ کے آخری دن تک لنگر بدستور جاری رہا۔ الحمدللہ

لندن سے Humanity First کے نمائندگان کی آمد

15/ فروری کی شام مکرم ابراہیم نونن صاحب Humanity First U.K کے ڈائریکٹر و صدر مجلس خدام الاحمدیہ مع اپنے رفقاء مکرم شیخ نجیب الرحمٰن صاحب اور مکرم نصرالدین صاحب ممبئی پہنچے اور اگلے دن 16 فروری کو ہمارے Camp میں پہنچے جہاں خدام نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ ہر سہ نمائندگان آتے ہی ہمارے ساتھ خدمت کے کاموں میں لگ گئے۔ ان تینوں مہمانوں کا خدام نے ہر ممکن خیال رکھا اور ان کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی۔ اس ٹیم کے آنے کی وجہ سے خدام کے اندر خدمت کا ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا ہوا۔ تینوں نمائندگان نے ہماری بہت حوصلہ افزائی کی۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

Humanity First کی طرف سے بعض متاثرین کو نقدی کی صورت میں مکانات بنانے کے لئے ریلیف دی گئی اور اسی ادارے کی طرف سے 300 مزید Tents اس علاقہ میں بھجوائے جا رہے ہیں۔

بعض رفاہی اور سیاسی تنظیموں کے لیڈر ہمارے Camp میں آتے تھے اور کہتے تھے کہ گاؤں گاؤں جاکر ہم نے اس علاقہ کا سروے کیا ہے تو لوگوں نے آپ کی بہت تعریف کی ہے اور ہر ایک یہی کہتا ہے کہ احمدیہ کیمپ والوں نے ہی صرف اب تک ہمیں ریلیف پہنچائی ہے۔ آپ کی اسی طرح کی خدمت نے ہمیں مجبور کردیا کہ ہم آپ کے Camp میں آکر آپ سے ملیں۔ بعض ہندو تنظیموں کے لیڈر بھی ملنے آئے۔ 14 فروری کو مکرم وسیم احمد صاحب سابق ممبر پارلیمنٹ و کانگریس لیڈر بھی ہمارے کیمپ میں تشریف لائے اور ہماری خدمت دیکھ کر جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کیا۔

15 فروری کو دو معمر میاں بیوی ڈاکٹر انیتا صاحبہ اور روی ساگر صاحب جو گڑھوال میں ایک پرائیویٹ رفاہی ادارہ Society for Rural Development کے سیکریٹری ہیں ہمارے Camp میں تشریف لائے انہوں نے ہمارے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ

"..... آپ لوگوں نے ہمارا سر فخر سے اونچا کردیا ہے۔ ہمیں تم پر فخر ہے۔ ہم اس علاقہ کے جس گاؤں میں گئے سب کی زبانوں سے احمدیہ .... احمدیہ ... ہی سنا۔ گاؤں گاؤں گھر گھر جاکر ہر ایک کو تم نے جو ریلیف پہنچائی ہے یہ بہت عظیم کام ہے جو تم نے سرانجام دیا ہے" ڈاکٹر انیتا صاحبہ جو کہ آبائی طور پر ضلع گورداسپور سے تعلق رکھتی تھیں اور ہماری جماعت اور قادیان کو اچھی طرح جانتی تھیں جس کی وجہ سے وہ ہمارے درمیان کافی دیر تک رہیں۔

علاقہ کے اہل حدیث کے دو مدارس کے طلباء بھی ہمارے کیمپ میں ہی آکر کھانا کھاتے رہے بعد میں ان کے مطالبہ پر انہیں کافی مقدار میں چاول دال وغیرہ اشیاء دے دی گئیں تاکہ وہ خود کھانا تیار کرواکر بچوں کو کھلا سکیں کیونکہ ہمارے کیمپ سے یہ مدرسے دور تھے۔ اور بچوں کو پیدل آنا پڑتا تھا۔

لوکل پولیس انتظامیہ ، جس کی اعلیٰ انتظامیہ نے ڈیوٹی لگائی تھی کہ وہ لوگوں کی خبرگیری کریں اور ان کے حالت کا علم رکھیں ، امن بحال رکھیں اور روزانہ افسران بالا تک رپورٹ پہنچائیں اس علاقہ میں مستعدی سے کام کر رہی تھی ان کے پاس ریلیف کا سامان تو نہیں تھا لیکن متاثرین کے لئے سہولتیں پیدا کرنے میں پولیس نے بہت اہم رول ادا کیا۔ کھاوڑا علاقہ کے تھانہ انچارج جناب رانا صاحب نے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ دن میں ایک دو بار خود ہمارے کیمپ میں آکر ہم سے ملتے تھے اور ہماری راہنمائی کرتے تھے پولیس اسٹیشن پر سیٹلائٹ ٹیلیفون کا انتظام تھا انہوں نے ہمیں مفت ٹیلی فون کی اجازت دے دی جس کی وجہ سے قریباً ہر روز حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و محترم مبارک ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن اور محترم چوہدری محمد اکبر صاحب ناظر امور عامہ قادیان سے بات ہو جاتی تھی اور ان کو اپنی رپورٹ دے دیتے تھے اور ساتھ ہدایات و راہنمائی بھی حاصل کر لیتے تھے۔ جناب رانا صاحب کے ہم بہت ہی شکرگزار ہیں اور ان کے بہتر مستقبل اور ترقی کے لئے دعاگو ہیں۔ جناب رانا صاحب چونکہ اس علاقہ سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے موصوف ہمیں آکر بتاتے تھے کہ دور دراز صحرائی علاقہ میں بعض گاؤں آباد ہیں وہاں کی ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی اور نہ ہی ان تک ہم پہنچ سکے اگر آپ جاسکیں تو بہت ہی اچھا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے ہی دن ہماری ٹیم وہاں پہنچی اور ریلیف اور Medical aid پہنچا کر رانا صاحب کو رپورٹ دیتی اور وہ مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہمارا شکریہ ادا کرتے۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

ہمارے لئے وہاں مناسب کھانے کی سہولت تک نہ تھی۔ تیز ہوا کی وجہ سے یہ ممکن نہ تھا کہ بغیر ریت کے کھانا مہیا ہوسکے جب کہ وہاں کے مقامی لوگ تو اس کے عادی تھے۔ رفع حاجت کے لئے باہر جانا پڑتا تھا اور لیٹنے کے لئے ریت میں ہی خیمے نصب کئے گئے تھے ، جنہیں صبح سے شام تک چلنے والی تیز ہوا ریت سے بھردیتی تھی۔ میٹھے پانی کی قلت کی وجہ سے اکثر کھارے پانی سے ہی نہانا پڑتا تھا اور وہ بھی ہفتہ میں ایک یا دو بار ہی۔ اس کے باوجود سب کی صحت ، بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ اور سب نے خوب محنت سے کام کیا۔

قادیان سے 23 افراد پر مشتمل ہمارا یہ قافلہ روانہ ہوا تھا بعد میں ممبئی سے 6 خدام اور راجستھان سے 9 خدام مزید آکر ہمارے قافلہ میں شامل ہوگئے تھے۔ عثمان آباد سے ایک اور گاندھی دھام سے ایک خادم آئے۔ اس کے علاوہ مورخہ 11 فروری کو مزید 14 افراد کا ایک قافلہ قادیان سے ایک جیپ اور دو ٹرک کمبل اور ریلیف کی دیگر اشیاء لے کر محترم مولوی محمود احمد صاحب خادم کی قیادت میں روانہ ہوا جو 14 فروری کو ہمارے پاس کھاوڑا پہنچا ان سبھی کو اللہ تعالیٰ نے بڑھ چڑھ کر خدمت کا موقعہ عطا فرمایا۔ الغرض کل 57 افراد (خدام وانصار) کو گجرات میں خدمت کا موقعہ ملا۔

جب ہمارا قافلہ واپسی کے لئے روانہ ہو رہا تھا تو گاؤں کے کئی معزز لوگ اور نوجوان ہمیں الوداع کرنے کے لئے آئے اور بڑے ہی جذباتی انداز میں کہہ رہے تھے ..... پھر کب آؤ گے ..... ہمیں بھولنا نہیں ...... اور اگر ہم سے کوئی غلطی ہو گئی ہو تو معاف کرنا۔ بعض نوجوان تو ہمارے گلے مل کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ آج بھی ان کے معصوم چہرے ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔ انشاء اللہ عنقریب ہمارا ایک قافلہ Tents اور ریلیف کا سامان اور Medical Aid لے کر گجرات روانہ ہونے والا ہے۔

اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام کے مطابق 19 فروری کو بعد نماز ظہر کھاوڑا سے ہمارا قافلہ واپسی کے لئے روانہ ہوا اور گجرات اور راجستھان کے صحرائی سفر کے بعد 21 اور 22 فروری کی درمیانی شب قریباً بارہ بجے بخیریت قادیان دارالامان پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس زلزلہ میں ہم نے ایسے دل ہلا دینے والے مناظر دیکھے ، جنہیں قلمبند کرنا ممکن ہے۔ پھٹی پرانی چادروں اور پولی تھین کی شیٹ کے نیچے سر چھپائے بیٹھے بھوکے پیاسے بچوں اور عورتوں کی تکلیف دہ حالت دیکھی نہیں جاتی تھی۔ ان میں سے بہت سے ایسے تھے جو کھلے آسمان کے نیچے ہی بسیرا کرتے تھے۔ جب کہ رات کی سردی بغیر لحاف کے گزارنا مشکل تھی۔ جب کبھی ان کے سامنے آ جاتے تھے لیکن بے شمار عزت دار عورتیں اور معصوم بچے ایسے بھی تھے کہ جن کی نگاہیں ہر ایک راہ گزر کی طرف پر امید ہوکر اٹھتی تھیں لیکن ، حیاء اور شرم سے زبان سے کچھ کہہ نہ پاتے تھے لیکن ان کے خاموش الفاظ ہر حساس دل کو بہت کچھ پیغام دے دیتے تھے۔ ان کی بے بسی و حالت زار دیکھ کر ہم بھی آنسو بہائے بغیر رہ نہ سکے۔ ہر دل ماتم کدہ تھا۔ کون تعزیت کرے اور کون غم گساری۔ کوئی بیوہ ہے تو کوئی یتیم ہے۔ کسی کو بیٹے کا غم کھائے جا رہا ہے تو کسی کو بیوی بچوں کی اجتماعی موت کے نظارہ نے پاگل کر دیا ہے۔ ان کی آنکھوں کے سامنے ان کے عزیزوں پر قیامت برپا ہوئی۔ ان کے چیخنے چلانے اور بچاؤ .... بچاؤ..... کی آوازیں ان کے کانوں میں پڑتی رہیں۔ لیکن وہ کچھ کر نہ سکے۔ خوف اور ہیبت ہر ایک کے چہرہ پر عیاں تھی۔ وہاں کے بھوکے پیاسے اور بے گھر یتیم بچے بیوائیں اور آفت زدہ عوام آج بھی مدد کے محتاج ہیں۔ لیکن اس سے بھی دردناک نظارہ ہماری آنکھوں نے یہ دیکھا کہ بعض متعصب تنظیمیں ایسے وقت میں بھی اپنی فرقہ وارانہ اور متعصبانہ ذہنیت کو بھلا نہ سکیں۔ انہوں نے مذہب کے نام پر امتیاز برتا۔ اپنے لنگر اور ریلیف کا دائرہ اپنوں تک ہی محدود رکھا۔ دھرم کے نام پر انسانیت کا بٹوارہ کیا۔ اب بھی متواتر اس علاقہ سے فون آ رہے ہیں کہ آپ لوگ دوبارہ آئیں اور اس علاقہ میں کام کریں۔ ہم آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔ کل ہی ہندی زبان میں ایک فیکس قادیان موصول ہوا ہے۔ جس کا مضمون درج ذیل ہے۔

"احمدیہ (-) جماعت گورداسپور پنجاب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سلام مسنون کے بعد آپ سبھی احمدیہ (-) جماعت جو زلزلہ کے دوران کچھ کھاوڑا اور دیگر بہت سے ایریا میں جو نیک کام کر رہے ہیں وہ بہت ہی قابل تعریف ہے۔ لیکن آپ کی جماعت اگر "مانڈوی کچھ" میں آئے تو یہاں پر بھی بہت Help کی ضرورت ہے۔ اگر آپ سے ہو سکے تو یہاں آکر غور کرکے دیکھیں۔ آپ کی سب سے اچھی بات یہ لگی کہ "کچھ" کے متاثرین زلزلہ کو آپ خود دیکھ کر ضرورت مند کو اپنے ذریعہ سے براہ راست مدد کر رہے ہیں جو سب سے اچھی بات ہے۔

خاص کر یہاں مانڈوی میں بھی کچھ خاندان جو بہت ہی غریب ہیں اور ان کا گھر رہنے کے لائق نہیں ہے تو آپ کی ٹیم یہاں پر آئے اور سب حالات دیکھے اور غور کرے ہم اپنی طرف سے آپ کی ٹیم کو مکمل تعاون دیں گے۔ ہم کچھ کے زلزلہ کے دوران آپ کی جماعت کا نیک کام دیکھ چکے ہیں ہمیں امید ہے کہ ایسی مصیبت کے وقت آپ کی جماعت جو کام کر رہی ہے وہ آگے بھی کرے گی۔ اللہ تعالیٰ سے ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ کو ہر نیک کام میں کامیابی ملے امین۔ اللہ حافظ

ماجد مانڈوی ، کچھ گجرات 1-03-01

ہم سب اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ بنی نوع انسان سے مادر مہربان سے بھی بڑھ کر پیار کرنے والے ، جان و دل سے پیارے ہمارے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ جن کی زیر قیادت جماعت احمدیہ کو ایسی مثالی خدمات کی توفیق مل رہی ہے۔

(بدر قادیان 15 مارچ 2001)

اطلاعات و اعلانات

امتحان اور انٹرویو انسپکٹران

مال وقف جدید

انسپکٹران مال وقف جدید کی آسامیوں کے لئے درخواستیں بھجوانے والے امیدواران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 14 مئی 2001ء بروز سوموار صبح نو بجے دفتر وقف جدید میں تحریری امتحان اور اگلے روز مورخہ 15 مئی 2001ء بروز منگل صبح ساڑھے آٹھ بجے امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو ہوگا۔

نوٹ: اخراجات سفر آمدورفت بذمہ امیدوار ہوں گے۔

(ناظم مال وقف جدید)

نیلامی ملبہ کوارٹرز

احاطہ فضل عمر ہسپتال میں کوارٹر نمبر 213-214-215-216 و کوارٹر 96 - 97 کا ملبہ بذریعہ نیلامی مورخہ 10-5-2001 کو صبح نو بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہش منداحباب استفادہ فرمائیں رقم نقد وصول کی جائے گی شرائط دفتر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

(ناظم جائیداد)

سانحہ ارتحال

✿ مکرم محمد احمد نعیم صدیقی صاحب مربی سلسلہ دفتر دعوت الی اللہ لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کے والد محمد الطاف صدیقی صاحب ابن ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک آف سیالکوٹ شہر حال دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 3 مئی 2001ء کو صبح ساڑھے سات بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ تقریباً 25 سال بطور سیکرٹری تحریک جدید سیالکوٹ شہر خدمت کی توفیق ملی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے اسی دن بیت المبارک میں بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد تدفین مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب معاون ناظر مجلس کارپرداز ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پھوپھی جان و خوشدامنہ مکرمہ سیدہ امتہ الرشید صاحبہ اہلیہ سید صدیق احمد صاحب مرحوم آف معین الدین پور ضلع گجرات مورخہ 4 مئی 2001ء بوقت پونے تین بجے بقضاء الٰہی اپنے مولائے حقیقی کو جاملیں۔ مورخہ 5 مئی کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ساڑھے آٹھ بجے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری عبدالرشید طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت سید نذر حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی بیٹی اور حضرت حافظ سید باغ علی شاہ صاحب آف معین الدین پور گجرات کی بہو تھیں مرحومہ کی نرینہ اولاد نہ تھی صرف تین بیٹیاں تھیں جو اللہ کے فضل سے شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم چودھری محمد اعظم لنگاہ لیکچرر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے والد صاحب کا پراسٹیٹ کا آپریشن 2 مئی کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔

✿ رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ بساں بی بی زوجہ رانا محمد حسین صاحب مرحوم ساکن بھلوال جو کہ مکرم رانا طاہر محمود نائب قائد ضلع سرگودھا کی والدہ ہیں فالج کے حملہ کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم ملک عبدالقیوم صاحب بہاولپور شوگر' بلڈ پریشر اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں درد اور کمزوری بہت ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 4

کرے گا اس کی دعا جلد قبول ہوگی۔

حضور فرماتے ہیں "دعا کے لئے بھی یہی قانون ہے کہ جسم تکالیف اٹھاوے" یہ ارشاد ملفوظات جلد 2 ص 706 سے لیا گیا اسی جگہ پر حضور فرماتے ہیں۔

"روح گداز ہو" روح کا گداز ہونا بھی قبولیت کی شرط ہے۔

قبولیت کے لئے صبر اور استقلال سے دعائیں کرنا بھی شرط ہے

دعا کو جلد باز نہ بنے۔ فرمایا "جو انتظار نہیں کرتا اور چشم زدن میں چاہتا ہے کہ اس کا نتیجہ نکل آوے وہ جلد باز ہوتا ہے اور بامراد نہیں ہو سکتا۔" (ملفوظات جلد 2 ص 706)

آخر میں یہ عرض ہے کہ ہم سب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے غلام ہیں۔ ہمیں شرائط پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے مگر دعا مسلسل کرتے رہنا چاہئے۔ اور اگر آپ یہ عزم کرلیں کہ ہم تقویٰ و طہارت کی بھرپور کوشش کریں گے، خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق رکھیں گے۔ دین کے لئے دعائیں کرنا اور خدام دین میں شامل ہونا اپنا شعار بنالیں گے۔ دنیا کی بجائے دین کے فکروں کو اپنے اوپر غالب کرلیں گے تو لازماً ہمیں محسوس ہوگا کہ ہم ایک ایسے خدا سے تعلق رکھتے ہیں جو بہت ہی وفادار ہے۔ جو ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشنے والا ہے۔ سو آیئے ہم پورے زور سے اپنے محبوب اور دیالو رب کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور اس سے خاص انعام پاویں خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستانی سرحد پر بھارتی جاسوس پروازیں

بھارت نے جاری اپنی بڑی جنگی مشقوں کے دوران فضائی نگرانی کے لئے پاکستانی سرحد کے قریب پائلٹ کے بغیر اڑنے والے جدید ترین جاسوسی طیارے تعینات کردیئے۔ اس اقدام کا بظاہر مقصد اپنے ہمسایہ ممالک (پاکستان' چین وغیرہ) کو خبردار کرنا ہے کہ سرحد پار سے کسی بھی ایڈونچر کی صورت میں فوری سخت کارروائی کی جائے گی۔ بھارتی حکام کے مطابق بھارت کی نئی پائلٹ کے بغیر "ایر وہیکل" (UAVs) "لکشائیا" کو راجستھان کے تپتے صحرائے تھر میں دشمن کی لائنوں تک فضا میں پہنچا دیا گیا ہے۔ بھارت میں بننے والی یہ گاڑی لکشائیا جاسوسی' انٹیلی جنس کولیکشن اور لڑائی کے دوران آرٹلری فائر کی ہدایات دینے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

پاکستان سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں واجپائی

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے پاکستان پر بھارت کے خلاف عالمی سطح پر پراپیگنڈہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک اس کے باوجود پاکستان سے مذاکرات کے لئے تیار ہے وہ بھارتی ریاست مغربی بنگال میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی ایک ریلی سے خطاب کررہے تھے۔

بھارتی جنگی مشقوں سے خطرہ نہیں وزارت دفاع

بھارت کی ایٹمی جنگی مشقوں کے نتیجے میں پاکستان کے کسی علاقے میں ریڈیائی اثرات مرتب ہوں گے نہ ہی پاکستان کے سرحدی علاقوں کو کسی قسم کا خطرہ ہے پاکستان کی نڈر اور سرفروش مسلح افواج وطن عزیز کے ایک ایک انچ کی حفاظت کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔

پاکستان کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے

پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی گولڈن جوبلی کی سالگرہ کے موقع پر چین کے وزیراعظم ژورونجی 11 سے 13 مئی تک پاکستان کا تین روزہ سرکاری دورہ کریں گے' جس کے لئے سرکاری سطح پر تیاریاں عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ اور چینی وزیراعظم کا انتہائی فقید المثال استقبال کیا جائے گا۔ دریں اثناء پاکستان میں چین کے سفیر لیوشولین نے واضح کیا ہے کہ چین کی پاکستان سے دوستی کو مضبوط کرنے کی پالیسی کبھی تبدیل نہیں ہوگی اور ہم پاکستان کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔

اسرائیل کی پناہ گزین کیمپ پر بمباری

غزہ میں ایک پناہ گزین کیمپ پر اسرائیل کی بمباری سے ایک چار ماہ کی بچی شہید اور اس کی 19 سالہ بہن شدید زخمی ہو گئی خان یونس نامی اس پر کئے گئے حملے میں 20 دیگر افراد بھی زخمی ہو گئے۔ علاوہ ازیں ایک سکول' دو رہائشی عمارتیں اور کئی گھر تباہ ہو گئے۔

فلپائن میں بغاوت ختم

فلپائن کی صدر نے حکومت کا تختہ الٹنے کی ناکام کوشش کے بعد ملک میں نافذ ہنگامی حالت بغاوت ختم کردی ہے۔ فلپائنی صدر گلوریا آرویو نے سرکاری ٹی وی پر قوم سے خطاب کے دوران کہا کہ ملکی صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے۔ اور ملک میں امن وامان قائم ہو گیا ہے۔ دارالحکومت منیلا میں حفاظتی انتظامات نرم کردیئے گئے ہیں۔ اور پولیس نے حزب اختلاف کے سرگرم رہنماؤں کی تلاش شروع کردی ہے صدر کے اس اعلان سے کچھ دیر قبل منیلا میں نامعلوم افراد نے ایک بازار بم دھماکہ کیا جس سے 40 زخمی ہو گئے۔

تائیوان پیٹریاٹ میزائل کا تجربہ کریگا

تائیوان جون میں پیٹریاٹ میزائل کا تجربہ کرے گا۔ چائنا ڈیلی کی رپورٹ کے مطابق تجربہ کا مقصد چینی بیلیسٹک میزائلوں کی طرف سے درپیش خطرات سے نمٹنا ہے۔ اخباری رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ امریکہ کے باہر پیٹریاٹ میزائل کا یہ پہلا تجربہ ہوگا۔ یہ تجربہ جنوبی کاؤنٹی پنگٹنگ میں چیونگ بیس سے کیا جائے گا۔

تشویش کی لہر امریکی صدر جارج بش کی طرف سے

امریکی ڈیفنس میزائل پروگرام کے اعلان کے بعد جہاں پوری دنیا میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے وہاں امریکی کانگرس نے بھی مذکورہ پلان کو غیر مناسب قرار دیا ہے اور امریکی کانگرس کے عہدیداروں اور اراکین نے اس پروگرام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے پوری دنیا میں طاقت کا توازن بگڑ جائے گا۔ چین' عراق اور کئی طاقتوں نے بھی اس کی شدید مخالفت کی ہے۔ اور دوسری طرف بھارت' آسٹریلیا' کینیڈا اور کئی دوسری طاقتوں نے اس کی حمایت کرتے ہوئے امریکہ کی ہمدردیاں جیتنے کی کوشش کی ہے۔

ایران میں سیلاب کی تباہی 32 ہلاک

شمالی ایران میں زبردست سیلاب سے 32۔ افراد ہلاک' متعدد لاپتہ اور 200 مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔ سرکاری نیوز ایجنسی ارنا نے بتایا کہ سیلاب سے کم از کم 50۔ افراد متاثر ہوئے جبکہ 2500 سے زائد مویشی ڈوب گئے۔ صوبہ خراسان میں کئی دیہات کا شہروں سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ متاثرہ افراد کو ہیلی کوپٹر کے ذریعے خوراک فراہم کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ پچھلے 30 سالوں کی خشک سالی کے بعد کئی روز سے شدید بارشیں ہورہی ہیں۔

چینی ڈاکٹر کی دریافت کردہ کینسر کی دوا

امریکی محکمہ خوراک وادویات ایف ڈی اے نے چینی ڈاکٹر کی دریافت کردہ کینسر کی دوا کی منظوری دے دی ہے یہ دوا چینی ڈاکٹر نے اپنے رہنما ماوزی ڈاؤ تنگ کی ہدایت پہ تیار کی تھی کینسر کی یہ دوا جسے 731 کا نام دیا گیا ہے بہت زہریلی ہے تاہم یہ سرطان کی کئی مہلک اقسام کے لئے انتہائی مفید ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق جب چینی انقلاب کے دوران چیئرمین ماؤ نے یونیورسٹیاں بند کردی تھیں اور اہل علم اور ڈاکٹروں کو چین کے روایتی علوم سے استفادہ کرنے کی ہدایت کی تھی۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:8 مئی-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 23 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ
- ☆ بدھ 9-مئی غروب آفتاب:6.56
- ☆ جمعرات 10-مئی طلوع فجر :3-41
- ☆ جمعرات 10- مئی طلوع آفتاب:5.13

ڈبل سواری پر پابندی کیوں ہے؟ہائیکورٹ

لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب حکومت سے اس بارے میں 10 مئی تک وضاحت طلب کرلی ہے کہ جب ڈبل سواری پر پابندی کا نوٹیفکیشن 5 مئی کو ختم ہو چکا ہے اور کوئی نیا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا تو ڈبل سواری پر پابندی کا کوئی قانون نہ ہونے کے باوجود قانون اور اختیار کے تحت ڈبل سواری پر پابندی کیوں برقرار رکھی گئی ہے اور اس پابندی کی خلاف ورزی پر لوگوں کو کیوں پکڑا جارہا ہے

ربوہ اور گردونواح میں آندھی اور بارش

مسلسل شدید گرمی سے پیدا ہونے والے ہوا کے دباؤ نے موسم میں تبدیلی کی ابتدا کردی ہے- ربوہ اور اس کے گردونواح میں آندھی اور تیز ہوائیں چلتی رہیں- اس کے علاوہ گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش اور ژالہ باری ہوئی جس سے موسم میں تبدیلی واقع ہوگئی- ملک کے گردونواح میں بھی آندھی اور بارش کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں-صوبہ پنجاب اور سرحد میں تیز ہوائیں چلتی رہیں چند مقامات پر بارش بھی ہوئی- جبکہ صوبہ سندھ اور بلوچستان میں گرمی کی شدت برقرار ہے- اور درجہ حرارت 50 سنٹی گریڈ کے قریب رہا-محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور گرج چمک کے ساتھ بارش اور آندھی کا امکان ہے- جبکہ پنجاب کے بیشتر علاقوں میں بارش اور دیگر علاقوں میں آندھی کا امکان ہے-

شدید گرمی سے ملک بھر میں 26 ہلاک

شدید گرمی اور لو چلنے سے ملک کے مختلف حصوں میں کم از کم 26-افراد ہلاک اور درجنوں بے ہوش ہو گئے- ملک میں گیسٹرو اور ہیضہ کے ساتھ یرقان اور آشوب چشم کی بیماریاں بھی بڑھ رہی ہیں-

دو کوچیں ٹکرانے سے-6 جاں بحق

جوہر آباد کے قریب دو ہائی ایس کوچوں کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں 6-افراد جاں بحق اور 18 زخمی ہو گئے- تفصیلات کے مطابق ایک ہائی ایس کوچ خوشاب سے میانوالی جارہی تھی جبکہ دوسری میانوالی سے خوشاب آ رہی تھیں- موضع بوتالہ کے قریب ریڑھی کو بچاتے ہوئے زوردار دھماکہ سے ٹکرا گئیں-جس کے نتیجہ میں دونوں کوچوں کے 5 مسافر جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک زخمی ہسپتال میں دم توڑ گیا-18 مسافر شدید زخمی ہو گئے-

پولیس تفتیش میں حکومت مداخلت ختم کرے

وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ پولیس اور عوام میں رابطہ کے ذریعے بھی معاشرہ آئیڈیل بن سکتا ہے ا حکومتیں پولیس تفتیش میں مداخلت ختم کردیں تو پولیس کا نہ صرف [illegible] بلند ہوگا بلکہ لوگوں کو انصاف بھی مہیا ہو سکے گا-

جنرل مشرف کے خلاف بغاوت کی تردید

چیف ایگزیکٹو کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے جنرل پرویز مشرف کے خلاف کسی قسم کی بغاوت کے حوالے سے ملک میں افواہوں سے متعلق خبروں کی تردید کی ہے-

بڑے ڈیموں کا فیصلہ کرنا ہوگا

پنجاب واٹر کونسل نے کہا کہ سندھ 1991ء کے قومی معاہدے اور 1960ء کے عالمی معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے اور اس کی بعض امور میں مخالفت غیر ضروری ہے جس کے لئے سندھ کو اپنے رویے میں تبدیلی لانا ہوگی اور بڑے بڑے ڈیم بنانے کا فیصلہ جلد کرنا ہوگا-

پنجاب میں 9 جون سے گرمی کی چھٹیاں

پنجاب بھر کے سکولوں میں موسم گرما کی تعطیلات 9 جون سے ہوں گی-محکمہ تعلیم پنجاب کے شیڈول کے مطابق یہ تعطیلات 9 جون سے 26-اگست تک ہوں گی-

ایس ایس پی ڈیرہ اسماعیل خان قتل

ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی کی ایک واردات میں سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible] [illegible] احمد لنگڑیال پر کلاشنکوف سے فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا-

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی، کریم، دودھ، مکھن، دہی، پنیر، کھویا حاصل کریں
سعید اللہ خان 213207

روزنامہ الفضل
CPL 61